

خانوادہ اجتہاد کی ایک بزرگ خاتون محترمہ مرضیہ شمس زائرہ کی رحلت

۳۱ اگست ۲۰۱۰ء مطابق ۱۰ ذیقعدہ ۱۴۳۸ھ (جمعرات) کی صبح ذکر شام غریباں عمدۃ العلماء آیت اللہ سید کلب حسین نقوی اختر کی دختر کی نیک اختر اور علمبردار اتحاد بین المسلمین صفوة العلماء مولانا سید کلب عابد نقوی رحمت مآب وڈاکٹر مولانا سید کلب صادق صاحب کی بہن، جناب شمس الحسن تاج صاحب کی اہلیہ اور شکیل حسن شمس صاحب کی والدہ ماجدہ نیز قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب کی پھوپھی محترمہ مرضیہ شمس زائرہ نے اس دار فانی سے دار بقا کی جانب رحلت فرمائی۔ مرحومہ تقریباً ۸۲ سال کی تھیں اور ادھر چند دنوں سے علیل تھیں۔ مرحومہ کو علم و ادب سے خاص شغف تھا۔ انہوں نے خانوادہ اجتہاد کی نوحہ نگار شاعرات کے تذکرے اور ان کے نمونہ کلام پر مشتمل ایک کتاب بھی تاثیر عزاکے نام سے تالیف فرمائی ہے جو نور ہدایت فاؤنڈیشن لکھنؤ سے جنوری ۲۰۱۱ء میں شائع بھی ہو چکی ہے اس کے علاوہ مرحومہ کے نوحوں اور سلاموں کے دو مجموعے (۱) کلام زائرہ (۲) فغان زائرہ بھی ہیں جو ادارے ہی سے شائع ہوئے ہیں۔ مرحومہ کی تدفین اسی روز بعد نماز مغربین حسینہ حضرت غفران مآب لکھنؤ میں ہوئی۔ نماز جنازہ قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب کی اقتدا میں ہوئی۔ مرحومہ کی مجلس سوم ۶ اگست ۲۰۱۰ء مطابق ۱۳ ذیقعدہ ۱۴۳۸ھ (اتوار) کو امام باڑہ غفران مآب میں منعقد ہوئی۔ ادارہ قارئین سے ملتسم ہے کہ ایک بار سورہ فاتحہ اور تین بار سورہ توحید کی تلاوت فرما کر مرحومہ کو ایصال فرمائیں۔

ایران کی حمایت سے ہمیں دہشت گرد تنظیموں پر فتح حاصل ہوئی: سید حسن نصر اللہ

اہل بیت نیوز ایجنسی ابنہا کے مطابق حزب اللہ لبنان کے سربراہ جت الاسلام سید حسن نصر اللہ کا کہنا ہے کہ ساری دنیا جان لے کہ ہمیں دہشت گرد تنظیموں پر جس وجہ سے فتح حاصل ہوئی وہ ایران کی حمایت تھی۔ حزب اللہ لبنان کے سیکرٹری جنرل سید حسن نصر اللہ نے فتح عرسال کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے کہا تھا کہ لبنان سے النصرہ کا صفایا کرنے کے بعد خطاب کروں گا۔ سب سے پہلے میں آزاد ہو کر وطن لوٹنے والوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ شہداء کے اہل خانہ کو بھی تبریک اور تسلیت پیش کرتا ہوں۔

انہوں نے کہا کہ ابھی ہمارے کچھ شہداء کی لاشیں داعش کے قبضے میں ہیں اور کچھ افراد ناپید ہیں جن کے بارے میں کچھ کہا نہیں جا سکتا کہ شہید ہو گئے یا اسیر بنائے گئے ہیں۔ ان کے لئے میں ذاتی طور پر کوششوں میں مصروف ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ میں شامی افواج نے نہایت اہم کردار نبھایا ہے لیکن افسوس میڈیا نے شامی افواج کو وہ توجہ نہیں دی جس کے وہ حقدار تھے۔ ہمارا اخلاقی فریضہ ہے کہ بشار الاسد اور ان کے عسکری حکام کا شکریہ ادا کریں۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے عرسال اور فلیطہ میں ایرانی اسلحوں اور ایران کے تجربات کی بنا پر جنگ لڑی۔ ساری دنیا جان لے کہ ہم نے دہشت گرد تنظیموں پر ایران کی بھرپور حمایت کے سبب فتح حاصل کی۔

انہوں نے کہا کہ شام اور لبنان کے کچھ علاقوں پر اب بھی دہشت گرد تنظیم داعش کا قبضہ ہے جس کا علاقہ 296 کلومیٹر کے قریب ہے اور اس علاقے کو آزاد کرانے کے لئے لبنانی فوج کو اقدام کرنا ہوگا۔